سوال

(726) کیا اولادوالدین کی غلطیوں کی نشاندہی کر سکتی ہے؟ اور کیسے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص ''اسلم''اپنے سگے بھائی ''اکرم''کی بیوی سے ناجائز تعلقات استوار کر کے ''اکرم'' سے اس کی بیوی کو طلاق دلا کر خود اس سے کورٹ میرج کر لیتا ہے۔ بعد میں ''اکرم'' دوسری شادی کر لیتا ہے۔ کافی عرصہ بعد ''اسلم''، ''اکرم'' کے گھر پھر آنا جانا شروع کر لیتا اور اکرم کی دوسری بیوی سے بھی ناجائز تعلقات قائم کر لیتا ہے جس پر مضبوط شواہد موجود ہوں اور ''اکرم'' اس معاملے میں دیوثیت کا کردار ادا کر رہا ہو۔ ''اسلم''کی اولاد دینی کاموں میں مصروف ہو اور اسلم کے اس غلط کام کی وجہ سے انھیں جگہ جگہ رسوائی ہو۔ اولاد کے منع کرنے پر اسلم سے قطع تعلقات اور قطع کلامی ہو رہی ہو۔ اولاد کو ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہ ہو۔ ان حالات میں اسلم کی اولاد اپنے والد سے امر بالمعروف و نہی عن المنکر کیسے کرے؟ اور ﴿وَأَنذِرْ‌ عَشِيرَ‌تَكَ الْأَقْرَ‌بِينَ﴾ پر کیسے عمل ہو؟ کیا اولاد علاقہ کی با اثر شخصیات سے مدد طلب کر سکتی ہے؟ اس سے والد کی مزید رسوائی کا بھی اندیشہ ہو سکتا ہے؟ اور ناراضگی میں اضافہ بھی۔ والسلام (اکرام اللہ۔ سانگھڑ) (۳۱جولائی ۲۰۰۰ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح احادیث میں برائی سے روکنے کے تین درجات بیان ہوئے ہیں۔

(۱) برائی کو ہاتھ سے روکے۔

(۲) اس کی استطاعت نہ ہو تو زبان سے روکے۔

(۳) اگر یہ کام بھی نہ کر سکے تو برائی کو دل سے برا سمجھے۔ فوائد و ثمرات کے اعتبار سے یہ ایمان کا کم ترین درجہ ہے۔

اس حدیث کو نصب العین بنا کر والد صاحب کی اصلاح کے لیے کوشاں رہیں۔ امید ہے کہ اس صورت میں آپ عدالتِ الٰہی میں بری الذمہ قرار پائیں گے۔ شرعی حدود سے تجاوز کرنے کی کوشش نہ کریں۔ اس کام کے لیے باعزت طریقے سے خیر خواہ شخصیات کا تعاون حاصل کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ اللہ رب العزت ہم سب کو صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب اللباس:صفحہ:514

محدث فتویٰ